

برہان دہلی

- ۱۱۱۔ التعلیق الحسن علی شرح المسلم تراب علی بن شجاع
- ۱۱۲۔ شمس اضیٰ لازلۃ الدجی " " " " " " " " " " " "
- ۱۱۳۔ حاشیۃ شرح ہدایۃ الحکمتۃ المربوبہ " " " " " " " " " " " "
- ۱۱۴۔ تحقیقات علی شرح المسلم محمد اللہ " " " " " " " " " " " "
- ۱۱۵۔ حاشیۃ علی حاشیۃ غلام بھاری " " " " " " " " " " " "
- ۱۱۶۔ لتطیق الاثنین والتحقیق الدقیق علی لوار الہدی فی اللیل والدجی تراب علی بن شجاع علی لکھنوی (۱۲۸۱ھ/۱۸۶۵ء) مطبوعہ
- ۱۱۷۔ الحاشیۃ علی مفتح المسلم محمد اللہ سید محمد دلداری (۱۲۸۳ھ/۱۸۶۸ء) فرنگی علی ۸۵۳/۱۵۵
- ۱۱۸۔ الحواشی علی میرزاہد " " " " " " " " " " " "
- ۱۱۹۔ کاشف الظلمۃ فی بیان اقسام الحکمتۃ عبد الحلیم بن امین اللہ فرنگی علی (۱۲۸۵ھ/۱۸۷۸ء) مطبوعہ
- ۱۲۰۔ القول المحیط فیما يتعلق بأعمال الولف والبسط " " " " " " " " " " " "
- ۱۲۱۔ کشف المکتوم فی حاشیۃ بحر العلوم " " " " " " " " " " " "
- ۱۲۲۔ التوضیحات " " " " " " " " " " " "
- ۱۲۳۔ الاقوال اللبقة فی رد الشبہات الموردة " " " " " " " " " " " "
- ۱۲۴۔ الايضاحات لمبحث المختلطات " " " " " " " " " " " "
- ۱۲۵۔ کشف الاشتباہ فی شرح حمد اللہ " " " " " " " " " " " "
- ۱۲۶۔ معین القاصین فی رد المغالطین " " " " " " " " " " " "
- ۱۲۷۔ البیان العجیب فی شرح ضابط التہذیب " " " " " " " " " " " "
- ۱۲۸۔ القول الاسلامی محل شرح المسلم " " " " " " " " " " " "
- ۱۲۹۔ المحصنات المرضیۃ محل الحاشیۃ الزاہدیہ " " " " " " " " " " " "
- ۱۳۰۔ العرفان فی المنطق " " " " " " " " " " " "

جنوری ۱۹۸۹ء

۳۳

۱۳۱۔ الحاشی علی شرح المسلم لمرشد
منہج محمد عباس تستری لکھنؤ ۱۳۰۶ھ/۱۸۸۸ء
تالیف لائبریری لکھنؤ ۲۷

۱۳۱۔ رسالہ الغلطہ سید خادم محمد بن عبد الرحمن قنوجی دہلی ۱۵۱۶

۱۳۲۔ الحاشیہ علی التعلیہ رونق علی سندیلوی فرنگی محل ۷۷۴

۱۳۳۔ الحاشیہ علی التعلیہ سید لدار علی نصیر آبادی (۱۲۳۵ھ/۱۸۱۸ء)

فرنگی محل ۷۷۴

مندرجہ بالا کتب و رسائل اہل حاشیہ کے بعد آئندہ صفحات میں علامہ فضل امام خیر آبادی (۱۲۳۳ھ/۱۸۲۹ء) اور ان کی تفصیل طبعیات الشفا، علامہ فضل حق خیر آبادی (۱۲۷۸ھ/۱۸۶۱ء) اور ان کا حاشیہ الأفق المبین نیز مولانا عبدالحلیم فرنگی محل (۱۲۸۵ھ/۱۸۶۸ء) اور ان کے رسالہ "کاشف الظلمۃ فی بیان اقسام الحکمۃ" پر کسی قدر تفصیل سے روشنی ڈالی جائے گی تاکہ ان کے علمی مقام کا اندازہ ہو سکے اور ان کا درجہ بالا تصانیف کی قدر و قیمت متعین کی جاسکے

(باقی)

جنوری ۱۹۸۶ء

۳۳

۱۳۱۔ الحاشیہ علی شرح السلم محمد اشرف مفتی محمد عباس تستری لکھنؤ (۱۳۰۶ھ/۱۸۸۸ء)

تالیف لاہوری لکھنؤ ۲۷

سید خواجہ محمد بن عبد الرحمن قنوجی دہلی ۱۵۱۶

۱۳۱۔ رسالۃ العقائد

دعوت علی سندیلوی فرنگی محل ۷۷/۷۹

۱۳۲۔ الحاشیہ علی التلخیص

سید لہار علی نصیر آبادی (۱۳۳۵ھ/۱۸۱۸ء)

۱۳۳۔ الحاشیہ علی التلخیص

فرنگی محل ۷۷/۷۹

مندرجہ بالا کتب و رسائل اہم حواشی کے بعد آئندہ صفحات میں علامہ فضل امام خیر آبادی (۱۲۴۳ھ/۱۸۲۹ء) اور ان کی تلخیص طبعیات الشفا، علامہ فضل حق خیر آبادی (۱۲۷۸ھ/۱۸۶۱ء) اور ان کا حاشیہ الافق المبین، نیز مولانا عبدالحلیم فرنگی محل (۱۲۸۵ھ/۱۸۶۸ء) اور ان کے رسالہ "کاشف الظلمۃ فی بیان اقسام الحکمۃ" پر کسی قدر تفصیلی سے روشنی ڈالی جائے گی تاکہ ان کے علمی مقام کا اندازہ ہو سکے اور ان کی درج بالا تصانیف کی قدر و قیمت متعین کی جاسکے

(باقی)

اسلامی عہد کا اسپین — ایک جائزہ

جناب محمد علی جوہر، ریسرچ اسکالر شعبہ اردو مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

اسلامی اسپین میں مسلمانوں نے تقریباً آٹھ سو سال تک حکومت کی اور اس مدت میں اسلامی تہذیب اور اسپین کی اپنی تہذیب کے امتزاج سے ایک نئی تہذیب پیدا ہوئی جس میں دونوں تہذیب کے اجزاء آپس میں گھل مل گئے اور نتیجے میں وہ حسین تہذیب پیدا ہوئی جس کو اندلسی تہذیب کہا جاتا ہے۔

اس تہذیب کا حسن اسلامی دور کے اسپین کی عمارتوں میں بھی دیکھا جاسکتا ہے اور دست کاریوں میں بھی نظر آتا ہے۔ مسلمانوں نے یہاں پہونچ کر بڑی بڑی مسجدیں، محلات اور حویلیاں بنائیں ان میں سب سے پہلی مسجد جو آج بھی موجود ہے۔ شہر قرطبہ میں عبدالرحمن الداخل نے تعمیر کی۔ تعمیری لحاظ سے آج تک یہ مسجد بہت اہم سمجھی جاتی ہے۔ یہ نہایت کشادہ ہے اور اس میں طویل درختیں برآمدے ہیں، جو دور تک ایک قطار میں کھڑے ہوئے ستونوں پر قائم ہیں۔ ان ستونوں کی محرابیں گھوڑے کے نعل کی شکل کی ہیں۔ یہ مسجد مسلمانوں کی حکومت ختم ہونے کے بعد گر جائیں تبدیل کر دی گئی تھی اور تقریباً سات سو سال کے بعد دوبارہ آٹھ دس سال پہلے اسپین کی مسجدوں میں سے ایک بن گئی۔